بلاتبصرہ

طاہر القادری نے زلزلہ سے متاثرین کے نام پر ۲۴ کروڑ روپے کھائے
کینیڈا میں سکونت پذیر، جائیدادیں خرید لیں
عوامی تحریک کے مستعفی صدر، دریاب یوسف کی پریس کانفرنس

ملتان (سٹی رپورٹر) حال ہی میں پاکستان عوامی تحریک کی مرکزی صدارت سے مستعفی ہونے والے مخدوم محمد دریاب یوسف ہاشمی نے کہا ہے کہ مصطفوی انقلاب کا نعرہ لگانے والے مولانا طاہر القادری اپنی فیملی کو کینیڈا منتقل کر کے اپنی زندگی میں انقلاب لے آئے ہیں۔ اپنے دونوں بیٹوں کو بھی انہوں نے فرانس اور کینیڈا کی یونیورسٹیوں میں داخل کروادیا ہے۔

علاوہ ازیں چیریٹی بطور انڈسٹری چلانے کے تجربہ کار افراد کو بلوا کر ادارہ منہاج القرآن کی باگ ڈور ان کے حوالے کر دی گئی ہے۔ جبکہ مولانا طاہر القادری نے پیروکاروں کو آئندہ انقلاب کے نعرے لگانے اور خاص طور پر ''جوانیاں لٹائیں گے، انقلاب لائیں گے'' کے نعرے ترک کرنے کی ہدایت بھی کر دی ہے۔ جس کے باعث انہوں نے پاکستان عوامی تحریک سے کنارہ کشی اختیار کر لی ہے۔ گزشتہ روز اپنے مختصر دورۂ ملتان کے بعد واپس جاتے ہوئے انہوں نے مزید کہا ہے کہ مولانا طاہر القادری نے کینیڈا میں مستقل سکونت اختیار کر کے خود ساختہ جلاوطنی اختیار کر لی ہے۔ اب وہ سال بھر میں دو مرتبہ رمضان شریف اور عید میلاد النبی کے موقع پر محض چندے کی تھیلیاں سمیٹنے کے لیے آیا کریں گے۔

علاوہ ازیں انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ ۸/اکتوبر کے بعد زلزلہ زدگان کی امداد کے لیے بیرون ملک سے وابستگان نے ۲۵ کروڑ روپے بھجوائے تھے، جن میں سے متاثرہ کشمیریوں کی بحالی پر صرف ۲۵ لاکھ خرچ کیے گئے جبکہ ۲۴ کروڑ سے زائد رقم سے مولانا طاہر القادری نے کینیڈا سمیت دوسرے یورپی ممالک میں جائیدادیں خرید لی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ چاروں صوبوں سے ساتھیوں اور عوامی تحریک کے عہدیداروں کا اجلاس لاہور میں طلب کر کے وہ جلد کسی سیاسی پارٹی میں شمولیت یا نئی سیاسی پارٹی کی تشکیل بارے فیصلہ کریں گے۔

(روزنامہ ''خبریں'' ملتان۔۲۳/اگست ۲۰۰۶ء)

☆......☆......☆